21واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعرات 19 مئی 2016

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ مواصلات و تعمیرات

بروز جمعتہ المبارک 8 اپریل 2016 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

ٹوبہ ٹیک سنگھ: سرکاری رہائش گاہوں کی Maintenance کے لئے فنڈز کی فراہمی کی تفصیلات

*3987: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں گزشتہ پانچ سالوں کے دوران محکمہ کے زیر انتظام سرکاری رہائش گاہوں کی Maintenance & Repair کے لئے کتنے فنڈز مختص کئے گئے، سال وائز تفصیلات فراہم کریں؟

(ب) کیا سرکاری رہائش گاہوں کی مرمت کی ترجیحات طے کرنے کے لئے کوئی ضابطہ یا اصول وضع کیا گیا ہے اگر ہے تو اس کی تفصیلات سے آگاہ کریں؟

(ج) ڈی سی او ہاؤس ٹوبہ ٹیک سنگھ کا کورڈ ایریا کتنا ہے؟

(د) ڈی سی او ہاؤس ٹوبہ ٹیک سنگھ پر گزشتہ پانچ سال کے دوران Maintenance & Repair کیلئے کتنی رقم خرچ کی گئی سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 19 فروری 2014 تاریخ ترسیل 29 اپریل 2014)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) محکمہ C&W ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں درج ذیل محکمہ جات کی 109 رہائش گاہوں کی Maintenance & Repair کا ذمہ دار ہے۔

پولیس # جوڈیشری # جیل خانہ جات # لائیوسٹاک

سی اینڈ ڈبلیو # جنرل ایڈمنسٹریشن # سوشل ویلفیئر

جس کی مد میں پچھلے گزشتہ پانچ سالوں (سال 11-2010 تا سال 15-2014) میں۔/75,64,500 روپے مختص کئے گئے اور 74,87,830 روپے خرچ ہوئے۔ سال وائز تفصیلات ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

اس کے علاوہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں باقی سرکاری رہائش گاہیں ضلعی حکومت کی ملکیت ہیں اور اُن کی Maintenance & Repair بھی اُن کے ذمہ ہے۔

(ب) ہر مالی سال کیلئے سرکاری عمارات کی Maintenance & Repair کی مد میں بلڈنگ کے کورڈ ایریا اور فنانس ڈیپارٹمنٹ کی یارڈ سٹک لیٹر نمبر FD-D-II-3(7)/92 مورخہ 16-06-2007 کے مطابق فنڈز ڈیمانڈ کئے جاتے ہیں۔ بلڈنگ کی ضرورت، Condition Survey اور متعلقہ محکمہ کی ڈیمانڈ کے مطابق Maintenance & Repair کروائی جاتی ہے۔

(ج) ڈسٹرکٹ کوآرڈینیٹر آفیسر کی رہائش گاہ کی Maintenance & Repair ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کے زیر تحت ہے۔ تاہم ڈی۔او بلڈنگز کی فراہم کردہ معلومات کے مطابق ڈسٹرکٹ کوآرڈینیٹر آفیسر ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کی رہائش گاہ کا کورڈ ایریا 9107 مربع فٹ ہے۔ جس میں ایڈیشنل بلڈنگ، مسجد، کیمپ آفس اور گیراج وغیرہ بھی شامل ہیں

(د) ڈی۔او بلڈنگز کی فراہم کردہ معلومات کے مطابق Maintenance & Repair کے لیے جو رقم خرچ کی گئی سال وائز تفصیل ذیل میں درج ہے۔

(1)	سال 2010-11	06 لاکھ 13 ہزار
(2)	سال 2011-12	06 لاکھ 86 ہزار
(3)	سال 2012-13	09 لاکھ 75 ہزار 3 سو
(4)	سال 2013-14	01 لاکھ 77 ہزار
(5)	سال 2014-15	15 لاکھ

(تاریخ وصولی جواب 17 مئی 2016)

بروز جمعتہ المبارک 8 اپریل 2016 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

ٹوبہ ٹیک سنگھ: سرکاری رہائش گاہوں کی تفصیلات

*3988: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں محکمہ کے زیر انتظام کل کتنی سرکاری رہائش گاہیں ہیں، گریڈ وائز تفصیلات سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(ب) کیا سرکاری رہائش گاہوں کی الاٹمنٹ کے لئے کوئی پالیسی ضلع کی سطح پر لاگو کی گئی ہے اگر ہے تو اس کی تفصیلات سے آگاہ کریں؟

(ج) اس وقت سرکاری رہائش گاہوں میں رہائش پذیر افراد کی تفصیلات، الاٹمنٹ کی تاریخ اور رہائش پذیر ہونے کی مدت کی تفصیل فراہم کریں؟

(د) سرکاری رہائش گاہوں میں رہائش پذیر افراد میں دیگر شہروں سے ٹرانسفر ہو کر آنے والے اور تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ کے رہائشی افراد کی تعداد کیا ہے؟

(تاریخ وصولی 19 فروری 2014 تاریخ ترسیل 29 اپریل 2014)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں محکمہ کے زیر انتظام کل 46 عدد رہائش گاہیں ہیں جن کی گریڈ وائز تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

1 محکمہ پولیس میں 22 عدد رہائش گاہیں ہیں۔

گریڈ 16 کی رہائش	=	2 عدد
گریڈ 14 کی رہائش	=	3 عدد
گریڈ 09 کی رہائش	=	1 عدد
گریڈ 05 کی رہائش	=	09 عدد
گریڈ 01 کی رہائش	=	5 عدد
استعمال برائے خواتین بیرک	=	1 عدد
استعمال برائے EPF بیرک	=	1 عدد
کل	=	22 عدد

2۔ محکمہ جوڈیشری میں 24 عدد رہائش گاہیں ہیں۔

گریڈ 20 کی رہائش	=	1 عدد
گریڈ 19۔18 کی رہائش	=	6 عدد

گریڈ17 کی رہائش = 17عدد

کل = 24عدد

۳۔ محکمہ جیل خانہ جات میں 49عدد رہائش گاہیں ہیں

گریڈ19-18 = 1عدد

گریڈ15 سے 17 = 3عدد

گریڈ11 سے 14 = 7عدد

گریڈ01 سے 10 = 36عدد

40وارڈن بیرک = 1عدد

128وارڈن بیرک = 1عدد

کل = 49عدد

۴۔ محکمہ لائیو سٹاک میں 07عدد رہائش گاہیں ہیں

گریڈ15 سے 17 = 3عدد

گریڈ05 سے 10 = 3عدد

گریڈ01 سے 04 = 1عدد

کل = 7عدد

۵۔ سول ورکس (C & W) میں 1عدد رہائش گاہ ہے

گریڈ17 = 1عدد

کل = 01عدد

۶۔ جنرل ایڈمنسٹریشن میں 03عدد رہائش گاہیں ہیں

گریڈ15 سے 17 = 3عدد

کل = 3عدد

۷۔ محکمہ سوشل ویلفیئر میں 3عدد رہائش گاہیں ہیں

گریڈ15 سے 17 = 2عدد

گریڈ11سے14 = 1عدد

کل = 3عدد

اس کے علاوہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں جتنی بھی سرکاری رہائش گاہیں ہیں وہ ضلعی حکومت کی ملکیت ہیں اور اُن کی Maintenance & Repair بھی ضلعی حکومت کرتی ہے۔

(ب) محکمہ C&W صرف اپنی رہائش گاہوں کی الاٹمنٹ کرتا ہے۔ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں C&W کی صرف ایک رہائش گاہ ہے جو کہ ایس۔ڈی۔او بلڈنگ کی Designated رہائش گاہ ہے۔

باقی مختلف محکمہ جات کی رہائش گاہوں کی الاٹمنٹ ضلعی حکومت محکمہ سروسز اور جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ (Estate Office) کی جاری کردہ چٹھی No.Eo.(S&GAD) Policy/2002 بتاریخ 16-10-2002 کے تحت کرتی ہے۔ الاٹمنٹ پالیسی کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔۔

(ج) سرکاری رہائش گاہوں میں رہائش پذیر افراد کی تفصیلات الاٹمنٹ کی تاریخ اور رہائش پذیر ہونے کی مدت متعلقہ محکموں سے حاصل کر کے کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) سرکاری رہائش گاہوں میں ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کے رہائشی افراد کی تعداد 30 ہے جب کہ دوسرے شہروں سے ٹرانسفر ہو کر آنے والے افراد کی تعداد 66 ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 17 مئی 2016)</u>

بروز جمعتہ المبارک 8 اپریل 2016 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

<u>فرید کوٹ ہاؤس میں لیٹرین کا رخ قبلہ سمت سے متعلقہ تفصیلات</u>

*6931: <u>جناب احسن ریاض فتیانہ</u>: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ فرید کورٹ ہاؤس بورڈ آف ریونیو کے دفتر میں جو لیٹرین تعمیر کی گئی ہے اس کا رخ مغرب یعنی قبلہ کی سمت ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس تعمیر میں جس ٹھیکیدار نے ایسی ناپاک حرکت کی ہے اس کو محکمے کے افسران نے انعام کے طور پر دفتر فرید کورٹ میں تین کمرے مستقل طور پر الاٹ کئے ہوئے ہیں؟

(ج)اس ناپاک حرکت پر کیئر ٹیکر بورڈ آف ریونیو متعلقہ افسران اور ٹھیکیدار کے خلاف ابھی تک کوئی کارروائی کیوں نہیں کی گئی ہے؟

(د)آج تک متعلقہ ٹھیکیدار نے پچھلے پانچ سال میں فرید کورٹ ہاؤس بورڈ آف ریونیو میں جو کام کیا ہے اس کی پی سی ون کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ہ)کیا مذکورہ ٹھیکیدار کا نام بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ میں رجسٹرڈ ہے؟

(و)کیا حکومت اس ٹھیکیدار کی اس ناپاک جسارت پر ہمیشہ کیلئے بلیک لسٹ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 15 جولائی 2015 تاریخ ترسیل 20 اگست 2015)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف)درست نہ ہے۔فرید کوٹ ہاؤس بورڈ آف ریونیو کے دفتر میں جو لیٹرین تعمیر شدہ ہیں اُن کی سمت مغرب یعنی قبلہ رخ نہیں ہے۔

(ب)کمروں کی الاٹمنٹ کا کام بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ کے ذمہ نہ ہے مزید براں ٹھیکیدار مذکورہ کو کوئی کمرہ الاٹ نہ ہے۔

(ج)چونکہ کوئی ناپاک حرکت سرزد نہ ہوئی اس لیے کوئی کاروائی عمل میں نہ لائی گئی۔

(د)متعلقہ ٹھیکیدار نے اس بلڈنگ میں صرف ایک ہی کام کیا ہے جس کا منظور شدہ پی سی ون / ایسٹیمیٹ بورڈ آف ریونیو کے ریکارڈ سے متعلق ہے۔تاہم پی سی ون / ایسٹیمیٹ کے مطابق کام کا سکوپ کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ)جی ہاں متعلقہ ٹھیکدار کا نام بلڈنگز ڈیپارٹمنٹ میں رجسٹرڈ ہے۔

(و)چونکہ بلڈنگز ڈیپارٹمنٹ کو اس سے متعلق کوئی بھی شکایت موصول نہ ہوئی ہے۔اس لیے محکمہ ٹھیکیدار کے خلاف کوئی بھی کارروائی نہیں کی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 مئی 2016)

ضلع قصور: کنگن پور تا گنڈا سنگھ روڈ کی تعمیر و دیگر تفصیلات

*3010: سردار وقاص حسن موکل: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کنگن پور تا کا گنڈا سنگھ روڈ ضلع قصور پراجیکٹ کب منظور ہوا، اس کا تخمینہ لاگت کتنا لگایا گیا اور تکمیل کی معیاد کیا مقرر ہوئی؟

(ب) کیا مذکورہ منصوبہ کی تعمیر شروع ہو چکی ہے اور اب تک کتنے فنڈز کا اجراء ہو چکا ہے؟

(ج) حکومت اس منصوبے کو کب تک مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 10 اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 8 جنوری 2014)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) سوال وفاقی حکومت محکمہ PAK PWD سے متعلقہ ہے۔ تاہم PAK PWD کی فراہم کردہ معلومات کے مطابق کنگن پور تا گنڈا سنگھ روڈ لمبائی 54.23 کلو میٹر تخمینہ لاگت 483 ملین کی منظوری وفاقی ادارہ PAK PWD نے 04.06.2009 کو حاصل کی۔ اور سڑک کو 13.07.2010 کو مکمل کرنا تھا

(ب) منصوبہ کی تعمیر 14.10.2009 کو وفاقی ادارہ PAK PWD نے شروع کی اور اس سکیم پر سال 11-2010 تک 223.574 ملین اخراجات کیے۔ سال 2012-2011 سے اب تک فنڈز دستیاب نہ ہونے کی وجہ سے کام بند ہے۔

(ج) حکومت پنجاب نے وفاقی حکومت سے اس سڑک کی جلد تکمیل کا معاملہ اٹھایا ہے جو کہ زیر غور ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 مئی 2016)

ضلع اوکاڑہ: اوکاڑہ تا منڈی احمد آباد روڈ کی ابتر صورتحال کی تفصیلات

*3246: چودھری افتخار احمد چھچھر: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بصیر پور تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ تا منڈی احمد آباد (حاجی چاند) روڈ بہت بری طرح ٹوٹ چکی ہے، مذکورہ روڈ کب بنائی گئی تھی اور اس پر کتنے اخراجات ہوئے تھے؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ مذکورہ روڈ تعمیر کے چند ماہ بعد ہی ٹوٹنا شروع ہو گئی تھی اوراس کی مرمت نہ کی گئی، یہ کس کمپنی نے تعمیر کی تھی؟

(ج) کیاحکومت مذکورہ سڑک کی تعمیر ومرمت کرنے اور ناقص تعمیر کرنے والے کمپنی ٹھیکیدار کے خلاف کارروائی کرنے کاارادہ رکھتی ہے اگرہاں توکب تک اگر نہیں تواس کی کیاوجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 6دسمبر 2013تاریخ ترسیل 19فروری 2014)

جواب

وزیر مواصلات وتعمیرات

(الف) بصیرپور تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ تامنڈی احمد آباد (حاجی چاند) روڈ ضلعی حکومت اوکاڑہ کے زیر کنٹرول ہے۔

(ب) مذکورہ سڑک ضلعی حکومت اوکاڑہ کے زیر کنٹرول تعمیر ہوئی۔ لہذا جزہذا کا جواب ضلعی حکومت سے متعلق ہے۔

(ج) تاہم مذکورہ سڑک کی بحالی تعمیر ومرمت کا منصوبہ مورخہ 05-01-2015 کو حکومت پنجاب نے منظور کیا اوراس کی تعمیر ومرمت کی ذمہ داری محکمہ شاہرات کو سونپی گئی سڑک کی کل لمبائی 26.67 کلو میٹر کا تخمینہ لاگت 200 ملین ہے۔ جس پر کام دسمبر 2015 میں شروع ہوچکا ہے۔ جوکہ 12 ماہ میں مکمل کر دیا جائے گا۔ پہلے سے تعمیر شدہ سڑک کے معیار اوراس بارے کاروائی کا معاملہ ضلعی حکومت کے متعلق ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 مئی 2016)

ضلع اوکاڑہ: راجووال پل تاہیڈ گل شیر کینال روڈ کی تعمیر ومرمت کی تفصیلات

*3248: چودھری افتخار احمد چھچھر: کیاوزیر مواصلات وتعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیایہ درست ہے کہ راجووال پل تاہیڈ گل شیر کینال روڈ تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ آمدورفت کے قابل نہ ہے مذکورہ سڑک کب تعمیر کی گئی؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے توکیاحکومت مذکورہ سڑک کی تعمیر ومرمت کرنے کاارادہ رکھتی ہے اگرہاں توکب تک؟

(تاریخ وصولی 6دسمبر 2013تاریخ ترسیل 19فروری 2014)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) راجووال پل تا ہیڈ گل شیر کینال روڈ ضلعی حکومت اوکاڑہ کے زیر کنٹرول ہے۔ تاہم مذکورہ سڑک کی بحالی تعمیر و مرمت کا منصوبہ مورخہ 2014-04-18 کو حکومت پنجاب نے منظور کیا اور اس کی تعمیر و مرمت کی ذمہ داری محکمہ شاہرات کو سونپی گئی سڑک کی کل لمبائی 23.50 کلو میٹر کا تخمینہ لاگت 83.400 ملین تھا۔ اور سڑک مذکورہ کی مرمت کا کام محکمہ پراونشل ہائی وے کے زیر کنٹرول مئی 2015 میں مکمل ہوا۔ اس وقت سڑک کی حالت تسلی بخش ہے۔

(ب) سڑک ہذا کی مرمت کا کام مئی 2015 میں مکمل ہوا۔

(تاریخ وصولی جواب 17 مئی 2016)

ڈنگہ کھاریاں روڈ کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*7341: میاں طارق محمود: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈنگہ کھاریاں روڈ جو کہ دو اضلاع منڈی بہاوالدین اور گجرات کو ملاتی ہے خراب ہو چکی ہے کیا حکومت نے موجودہ مالی سال میں اس کی مرمت کے لئے رقم رکھی ہے اگر نہیں تو اس کی وجہ کیا ہے؟

(ب) کیا حکومت اس کو کارپٹنگ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر جواب اثبات میں ہے تو کب تک کام شروع ہو جائے گا؟

(تاریخ وصولی 9 فروری 2016 تاریخ ترسیل 28 مارچ 2016)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) یہ درست ہے کہ ڈنگہ کھاریاں روڈ آبادی والے حصوں میں خراب ہو گئی تھی۔ جس پر ماہ اپریل 2016 میں سالانہ مرمتی فنڈز سے پیچ ورک مکمل کر لیا گیا ہے۔ اور اس وقت یہ سڑک patch free ہے۔

(ب) موجودہ مالی سال میں کارپیٹنگ کا کوئی منصوبہ زیر غور نہ ہے۔ تاہم اس سڑک کو کارپٹ کرنے کا ابتدائی تخمینہ حکومت کو منظوری کے لیے پیش کیا جائے گا۔ منظوری کی صورت میں کام شروع کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 17 مئی 2016)

ڈنگہ گجرات روڈ کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*7342: میاں طارق محمود: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈنگہ گجرات پراونشل ہائی وے روڈ کی حالت انتہائی خراب ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس کی تعمیر کے لئے سال 16-2015 میں رقم رکھی گئی ہے لیکن ابھی تک کام نہیں شروع ہوا، اس کی کارپٹنگ کے لئے کتنی رقم کی ضرورت ہے؟

(ج) کیا حکومت موجودہ مالی سال میں اس کو مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 9 فروری 2016 تاریخ ترسیل 28 مارچ 2016)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) یہ درست ہے کہ ڈنگہ گجرات سڑک کی حالت تسلی بخش نہیں تھی۔ تاہم سالانہ مرمتی فنڈز سے اس پر پیچ ورک اور ریسر فیسنگ کا کام جاری ہے، جو کہ مکمل فنڈز کی دستیابی پر اس سال مکمل کر لیا جائے گا۔

(ب) اس سڑک کی کل لمبائی 30.40 کلو میٹر ہے۔ جس میں سے 4.50 کلو میٹر لمبائی (کلو میٹر 25.90 تا 30.40) اس سال 16-2015 کی ADP میں شامل ہے۔ جس کا تخمینہ لاگت 78.170 ملین روپے ہے۔ بقایا لمبائی 25.90 کلو میٹر کی کارپٹنگ کے لئے مبلغ 380 ملین روپے درکار ہیں۔ تاہم وزیر اعلیٰ پنجاب نے اس سکیم کو سال برائے 17-2016 کی ADP میں شامل کرنے کے لئے سی ایم ڈائریکٹو نمبر PS/SECY(IMP)CMO/AB-113 تاریخ 9.2.2016 جاری کیا ہے۔ جس کے تحت محکمہ نے اس سکیم کو اگلے سال کی ADP میں تجویز کر دیا ہے۔

(ج) موجودہ مالی سال میں الاٹ شدہ کام لمبائی 4.50 کلو میٹر مکمل کر لیا جائے گا، بقایا کام حکومت کی طرف سے سکیم کی منظوری اور فنڈز کی دستیابی پر اگلے سال مکمل کر لیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 17 مئی 2016)

ٹوبہ ٹیک سنگھ:۔ کھماناں والا روڈ کی تعمیر و مرمت کی تفصیلات

*7357: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ٹوبہ ٹیک سنگھ کھماناں والا انٹرڈسٹرکٹ روڈ کس سال تعمیر ہوئی کتنی لاگت سے تعمیر ہوئی اس روڈ کی لائف کتنے سال تعین کی گئی تھی؟

(ب) اس سڑک کو تعمیر کرنے والے ٹھیکیدار / فرم کا نام اور اس کے ڈائریکٹروں کی تفصیلات ایوان میں فراہم کی جائیں نیز اس فرم کی سیکیورٹی محکمہ کے پاس محفوظ ہے یا ریلیز کر دی گئی ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ یہ روڈ جگہ جگہ سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے اور بروقت مرمت نہ ہونے سے گڑھوں میں تبدیل ہونا شروع ہو چکی ہے؟

(د) کیا حکومت اس سڑک کی تعمیر و مرمت کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 12 فروری 2016 تاریخ ترسیل 29 مارچ 2016)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) ٹوبہ ٹیک سنگھ کھماناں والا انٹرڈسٹرکٹ روڈ اگست 2006 میں پروانشل ہائی وے ڈویژن فیصل آباد کی زیر نگرانی تعمیر کی گئی۔ جس کی لاگت 73.854 ملین اور اس کی ڈیزائن لائف دس سال تھی۔ اس کی کل لمبائی 35.00 کلو میٹر ہے۔ 29.00 کلو میٹر سڑک ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں ہے اور بقیہ 5.34 کلو میٹر جھنگ ضلع میں آتی ہے۔

(ب) یہ سڑک ٹھیکیدار میسرز لیسین برادرز نے تعمیر کی۔ اس فرم کے واحد ڈائریکٹر سید یسین شاہ ہیں۔ اس کی سیکورٹی قانون کے مطابق سڑک کے مکمل ہونے کے ایک سال Defect Liability Period گزرنے کے بعد مورخہ 15-12-2006 کو ریلیز کی گئی تھی۔

(ج) یہ بات درست ہے کہ اس سڑک کی مرمت درکار ہے تاہم اس سڑک کی مرمت کی ذمہ داری ضلعی حکومت کی ہے۔

(د)کیونکہ یہ سڑک ضلعی حکومت ٹوبہ ٹیک سنگھ کے زیر انتظام ہے اس لئے اس کی مرمت کا کام بھی ضلعی حکومت ٹوبہ ٹیک سنگھ کے ذمہ ہے

(تاریخ وصولی جواب 17 مئی 2016)

گوجرہ بائی پاس تا جہانگیر موڑ سمندری فیصل آباد روڈ کی تعمیر ومرمت سے متعلقہ تفصیلات

*7360:جناب امجد علی جاوید:کیاوزیر مواصلات و تعمیرات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) گوجرہ بائی پاس تا جہانگیر موڑ سمندری فیصل آباد سڑک کس سال کل کتنی لاگت سے تعمیر ہوئی اس روڈ کی لائف کتنے سال تعین کی گئی تھی؟

(ب)اس سڑک کو تعمیر کرنے والے ٹھیکیدار / فرم کا نام اور اس کے ڈائریکٹروں کی تفصیلات فراہم کی جائیں کیااس فرم کی سیکیورٹی محکمہ کے پاس محفوظ ہے یا ریلیز کر دی گئی ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ یہ روڈ جگہ جگہ سے ٹوٹ پھوٹ چکی ہے جو تھوڑا بہت پیچ ورک کیا گیا تھا وہ بھی غیر معیاری ہونے کی وجہ سے ایک مہینے کے اندر اندر ٹوٹ پھوٹ گیا ہے اور بروقت مرمت نہ ہونے سے روڈ گڑھوں میں تبدیل ہونا شروع ہو چکی ہے؟

(د) کیا حکومت اس سڑک کی تعمیر ومرمت کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 12 فروری 2016 تاریخ ترسیل 29 مارچ 2016)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) گوجرہ بائی پاس تا جہانگیر موڑ سمندری فیصل آباد سڑک کی کل لمبائی 32.60 کلو میٹر ہے جو کہ ضلع فیصل آباد اور ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کی حدود میں واقع ہے۔ ضلع فیصل آباد کی حدود میں اس سڑک کی کشادگی و بہتری کا کام از کلو میٹر 0.00 تا 28.00 مالی سال 09-2008 میں مکمل ہوا۔اس کا تخمینہ لاگت 141.836 ملین روپے تھا۔ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کی حدود میں اس سڑک کی کشادگی و بحالی کا کام از کلو میٹر 28.00 تا 32.60 (لمبائی 4.60 کلو میٹر) مالی سال 09-2008 میں مکمل ہوا۔اس کا تخمینہ لاگت 28.989 ملین روپے تھا۔اس روڈ کی ڈیزائن لائف 10 سال تھی

(ب) مذکورہ سڑک کی کشادگی و بہتری کا کام مندرجہ ذیل ٹھیکداران نے سرانجام دیا تھا جن کی تفصیل درجہ ذیل ہے۔

☜ گروپ نمبر1 کلو میٹر0.00تا14.94 لمبائی14.94 کلو میٹر

فرم کا نام: میسرز ریاض کنسٹرکشن کمپنی

ڈائریکٹر کا نام محمد ریاض الحق

☜ گروپ نمبر2 کلو میٹر14.94تا28.00 لمبائی13.06 کلو میٹر

فرم کا نام: میسرز شفیق برادرز اینڈ کمپنی

ڈائریکٹرز کا نام محمد شفیق، طارق پرویز اور محمد ادریس

☜ کلو میٹر28.00تا32.60 لمبائی4.60 کلو میٹر (ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ)

فرم کا نام: منور اینڈ برادرز

ڈائریکٹر کا نام رانا منور حسین

محکمہ ہذا نے معاہدہ اور قانون کے مطابق ایک سال کی مدت Defect Liability Period کے بعد سیکیورٹی ٹھیکیداران کو بالترتیب 2009-12-05، 2010-07-28 اور 2010/06 کو ادا کر دی تھی۔

(ج) مذکورہ سڑک کی دیکھ بھال و مرمت کا کام سڑک مکمل ہونے کے ایک سال بعد ضلعی حکومت کی ذمہ داری تھی۔

یہ بات درست ہے کہ اس سڑک کی مرمت درکار ہے۔

(د) اب یہ سڑک بذریعہ چٹھی نمبری SOH-IV(C&W)1-13/2015/31575 مورخہ 25.08.2015 کے تحت ضلعی حکومت سے صوبائی حکومت کو منتقل ہو چکی ہے۔ اس کی خصوصی مرمت کا تخمینہ 48.503 ملین روپے لگایا گیا ہے۔ اگلے مالی سال میں فنڈز کی دستیابی کی صورت میں مرمت کا کام مکمل کر لیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 17 مئی 2016)

گوجرانوالہ:۔ سروس روڈز اور انڈر پاسز/اوور ہیڈز کی تعمیر کا مسئلہ

*7368: چوہدری اشرف علی انصاری: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ اندرون شہر گوجرانوالہ اقبال ہائی سکول سے عزیز کراس تک جی ٹی روڈ کے دونوں اطراف سروس روڈ بنے ہوئے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ گوجرانوالہ شہر میں نہر اپر چناب سے فلائی اوور تک جی ٹی روڈ کے دونوں اطراف ابھی تک سروس روڈ تعمیر نہ کئے گئے ہیں۔ اگر درست ہے تو کیا حکومت عوام کے وسیع تر مفاد میں مذکورہ سروس روڈز تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو وجوہات سے معزز ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ گوجرانوالہ میں علی پور چوک، نواب چوک، عالم چوک اور اعوان چوک میں اکثر ٹریفک جام رہتا ہے اور حادثات بھی رونما ہوتے ہیں اگر درست ہے تو کیا حکومت مذکورہ جگہوں پر فلائی اوور یا انڈر پاسز بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تاکہ مستقبل میں ایسے حادثات سے بچا جا سکے۔ اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات سے معزز ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 12 فروری 2016 تاریخ ترسیل 28 مارچ 2016)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) یہ درست ہے کہ اندرون شہر گوجرانوالہ اقبال ہائی سکول سے عزیز کراس تک جی ٹی روڈ کے دونوں اطراف گرین بیلٹ اور بلڈنگ لائن کے درمیان سروس روڈ بنے ہوئے ہیں

(ب) یہ درست ہے کہ گوجرانوالہ شہر میں نہر اپر چناب سے فلائی اوور تک جی ٹی روڈ کے دونوں اطراف ابھی تک سروس روڈ تعمیر نہ ہے۔ فی الحال اس حصہ میں سروس روڈ کی تعمیر کا کوئی منصوبہ پراونشل ہائی وے ڈیپارٹمنٹ کے زیر غور نہ ہے۔

(ج) علی پور چوک، نواب چوک، عالم چوک، اور اعوان چوک گوجرانوالہ ویسٹرین بائی پاس پر واقع ہیں۔ جو نیشنل ہائی وے اتھارٹی کے کنٹرول میں ہیں۔ اس سڑک پر فلائی اوور کی تعمیر کا کوئی منصوبہ پراونشل ہائی وے ڈیپارٹمنٹ کے زیر غور نہ ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 17 مئی 2016)</u>

لاہور — رائے ممتاز حسین بابر

17 مئی 2016ء — سیکرٹری

بروز جمعرات 19 مئی 2016 محکمہ مواصلات و تعمیرات کے سوالات و جوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب امجد علی جاوید	3987-3988-7357-7360
2	جناب احسن ریاض فتیانہ	6931
3	سردار وقاص حسن موکل	3010
4	چوہدری افتخار احمد چھچھر	3246-3248
5	میاں طارق محمود	7341-7342
6	چوہدری اشرف علی انصاری	7368

21واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعرات 19 مئی 2016

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ مواصلات و تعمیرات

ننکانہ صاحب: بچیکی موڑ کھنڈا بائی پاس سے متعلقہ تفصیلات

25: محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: کیاوزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ بچیکی موڑ کھنڈا ضلع ننکانہ صاحب بائی پاس جگہ جگہ سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ کافی عرصہ سے مذکورہ بائی پاس کی تعمیر ومرمت نہیں کی گئی؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت مذکورہ بائی پاس کی تعمیر ومرمت کاارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 26 مارچ 2014 تاریخ ترسیل 13 مئی 2014)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) درست ہے۔ موڑ کھنڈا بائی پاس روڈ ٹوٹ پھوٹ کا شکار تھی تاہم اس کی بحالی کا کام مورخہ 2014-12-23 کو الاٹ کر دیا گیا تھا۔

(ب) درست ہے کہ مذکورہ بائی پاس سڑک کافی عرصہ سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار تھی۔

(ج) جیسا کہ اوپر ذکر کیا گیا ہے۔ متعلقہ سڑک کی بحالی کا کام الاٹ کر دیا گیا تھا ٹھیکیدار نے سڑک پر کارپٹ (1st layer) کا کام مکمل کر دیا ہے۔ اور سڑک پر ٹریفک بلا رکاوٹ جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 مئی 2016)

حلقہ پی پی 222 ساہیوال میں سڑکوں کی لمبائی سے متعلقہ تفصیلات

331: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیاوزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 222 ساہیوال کی حدود میں صوبائی ہائی وے کے زیر انتظام سڑکوں کے نام اور لمبائی بتائیں؟

(ب) ان سڑکوں کی دیکھ بھال پر سال 13-2012ء اور 14-2013ء کے دوران کتنی رقم خرچ ہوئی؟

(ج) اس وقت کس کس سڑک کی سالانہ مرمت کی جارہی ہے؟

(د) کس کس سڑک کی حالت ناگفتہ بہ ہے، محکمہ کب ان سڑکوں کی حالت بدلنے کاارادہ رکھتا ہے؟

(تاریخ وصولی 2 اکتوبر 2014 تاریخ ترسیل 5 نومبر 2014)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) پی پی حلقہ 222 ساہیوال کی حدود میں درج ذیل سڑکیں صوبائی محکمہ مواصلات کے زیر انتظام ہیں۔

i۔ ساہیوال عارفوالا روڈ لمبائی 42.12 کلو میٹر

ii۔ ساہیوال پاکپتن روڈ لمبائی 40.43 کلو میٹر

(ب) ان سڑکوں کی دیکھ بھال پر سال 13۔2012اور 14۔2013 کے دوران درج ذیل رقم خرچ ہوئی ہے۔

سیریل نمبر	سڑک کا نام	سال	تخمینہ لاگت (ملین)
1	ساہیوال عارفوالا روڈ	2012-13 2013-14	5.151 ملین 3.064 ملین
2	ساہیوال پاکپتن روڈ	2012-13 2013-14	2.184 ملین 2.204 ملین

(ج) اس وقت پی پی حلقہ 222 ساہیوال میں درج ذیل سڑکوں کی مرمت کی جا رہی ہے۔

i۔ ساہیوال عارفوالا روڈ لمبائی 42.12 کلو میٹر

ii۔ ساہیوال پاکپتن روڈ لمبائی 40.43 کلو میٹر

(د) ان دونوں سڑکات کی حالت بہت اچھی ہے ساہیوال عارفوالا روڈ کی کشادگی کا کام جاری ہے۔ جبکہ ساہیوال پاکپتن روڈ کی کشادگی کا کام 39.00 کلو میٹر تک سال 12۔2011 میں مکمل ہو چکا ہے۔ اور باقی لمبائی 4.50 کلو میٹر میں کشادگی کا کام جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 مئی 2016)

حلقہ پی پی 168 میں سڑکوں کی تعمیر و مرمت کے لئے رقم کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

403: جناب علی سلمان: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مالی سال 14۔2013 میں حلقہ پی پی 168 ننکانہ صاحب کی سڑکوں کی تعمیر و مرمت کیلئے ضلعی حکومت اور صوبائی حکومت نے کتنی رقم مختص کی تھی؟

(ب) اس مالی سال کے دوران اس حلقہ کی کون کونسی سڑک کی تعمیر و مرمت ہوئی، ان کی نام، لمبائی اور خرچ کردہ رقم کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) اس مالی سال کے دوران اس حلقہ میں کون کونسی سڑک کی تعمیر فارم ٹو مارکیٹ پروگرام کے تحت کی گئی ان کے نام، لمبائی اور خرچ کردہ رقم کی تفصیل بتائیں؟

(تاریخ وصولی یکم دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 2 جنوری 2015)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) مالی سال 14۔2013 میں حلقہ پی پی 168 ننکانہ صاحب میں سڑکوں کی مرمت پر M&R میں صوبائی حکومت نے کوئی رقم خرچ نہ کی ہے۔

(ب) حلقہ پی پی 168 میں صوبائی حکومت کی کوئی نئی سڑک یا پروجیکٹ Take up نہ کیا گیا۔

(ج) حلقہ پی پی 168 میں مالی سال 14۔2013 کے دوران صوبائی حکومت نے کوئی فام ٹو مارکیٹ روڈ تعمیر نہ کی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 مئی 2016)

لاہور: وحدت کالونی سپیشل ریپئرسے متعلقہ تفصیلات

428: جناب احمد شاہ کھگہ: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) وحدت کالونی لاہور کے اے بلاک میں گزشتہ تین سال میں کتنے کوارٹرز ایسے ہیں جن میں SPECIAL REPAIR اور Additional Repair کا کام کیا گیا ہے اور اس مد میں کتنی رقم خرچ کی گئی ہے، سال وار تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ کوارٹر نمبر 1 اے وحدت کالونی کے حوالے سے وزیر اعلیٰ کی طرف سے ڈائریکٹو نمبر No.Ds(CD) CMS/12/ABp0158904 مورخہ 2012-7-30 جاری ہوا اور تحریری درخواست دینے کے باوجود Special/Additional repair کا کوئی کام نہیں کیا گیا؟

(ج) کیا محکمہ موجودہ مالی سال میں مذکورہ کوارٹرز میں تحریری درخواست کے مطابق Special/Additional repair کا کام کروانے کا ارادہ رکھتا ہے؟

(تاریخ وصولی 8 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 8 جنوری 2015)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) وحدت کالونی لاہور کے A بلاک میں گزشتہ تین سالوں کے دوران 18 کوارٹرز میں اسپیشل رپےئر کا کام کیا گیا ہے۔ جس پر مبلغ 15,90,416 روپے خرچ کیے گئے جبکہ ایڈیشنل الٹریشن کی مد میں گزشتہ 3 سالوں کے دوران 16 کوارٹرز کا کام کیا گیا ہے جن پر مبلغ 13,92,319 روپے خرچ کیے گئے ہیں۔ ان کوارٹرز کی تفصیل علیحدہ علیحدہ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) یہ درست ہے کہ وزیر اعلیٰ کی جانب سے ڈائریکٹو جاری ہوا اسپیشل ریپئر کا تخمینہ مبلغ 1,50,000 برائے کوارٹر نمبر A-1 وحدت کالونی لاہور کی مرمت کے لیے بنایا گیا تھا اس کی منظوری اور فنڈز کی فراہمی 1,48,000 روپے کر دی گئی اور ماہ جون 2015 تک مکمل کر دیا گیا ہے۔

(ج) ایڈیشنل الٹریشن کا تخمینہ مبلغ 1,31,900 برائے کوارٹر نمبر A-1 وحدت کالونی لاہور منظوری اور فراہمی فنڈز کے لیے سیکرٹری آئی اینڈ سی کو بھیجا گیا تھا۔ منظوری او فنڈز کی رفراہمی مبلغ 70,000 کر دی گئی تھی اور اس کا کام ماہ جون 2015 میں مکمل کر دیا گیا ہے۔

(د) جی ہاں، محکمہ مذکورہ کام مکمل کر چکا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 مئی 2016)

حلقہ پی پی 180 قصور میں سکیموں سے متعلقہ تفصیلات

469: سردار وقاص حسن موکل: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 180 میں Farm to Market Road پروگرام کے تحت سال 15-2014 میں کتنی مالیت کی Allocation کی گئی ہے؟

(ب) مندرجہ بالا پروگرام کے تحت پی پی 180 میں کونسی سکیمیں کس Stage پر ہیں؟

(ج) ضلع قصور میں اس پروگرام کے تحت کل کتنی سکیمیں بنائی گئیں ہیں۔ سال 15-2014 میں مختص رقم بھی بتائی جائے۔ ایوان کو تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 26 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 27 جنوری 2015)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) پی پی 180 میں Farm to Market Road (KPRRP-I) کے تحت سال 15-2014 کے لئے ایک سڑک Rehabilitation/Improvement of road from Kanganpur to Landian Wala (District Boundary Okara) (0.40 Km to 6.21 Km) Length = 5.81 Km in District Kasur کے لیے 14.627 (ملین) رقم مختص کی گئی ہیں۔

(ب) مندرجہ بالا پروگرام کے تحت ایک سڑک Rehabilitation/Improvement of road from Kanganpur to Landian Wala (District Boundary Okara) (0.40 Km to 6.21 Km) Length = 5.81 Km in District Kasur لمبائی 3.23 کلو میٹر مکمل ہے۔

(ج) ضلع قصور میں خادم پنجاب رورل پروگرام کے تحت 10 سکیمیں بنائی گئی ہیں اور سال 15-2014 میں اس کے لئے 165.261 رقم مختص کی گئی۔

(تاریخ وصولی جواب 18 مئی 2016)

فورٹ عباس سے مروٹ سڑک کی تعمیر و مرمت کا مسئلہ

885: جناب محمد نعیم انور: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پی پی 284 فورٹ عباس سے مروٹ سڑک ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے اور آئے روڈ ایکسیڈنٹ ہو رہے ہیں؟

(ب) اس سڑک پر آخری بار ریپیئر نگ/پیچ ورک کب اور کتنے خرچہ سے کیا گیا؟

(ج) کیا حکومت اس کو کشادہ اور کارپٹ روڈ بنانے کا کوئی ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 12 مئی 2015 تاریخ ترسیل یکم جولائی 2015)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) یہ درست ہے کہ ماہ اپریل میں پیچ ورک کر دیا گیا ہے۔اور سپیشل رپیر کا کام جاری ہے۔اور جو بھی روڈ ایکسیڈنٹ ہوئے وہ تیز رفتاری کی وجہ سے ہوئے ہیں۔

(ب) پیچ ورک اپریل 2015 میں اس سڑک پر ہوا جس کی لاگت 3 لاکھ ہے۔

(ج) اس سلسلے میں اسٹیمیٹ مجاز اتھارٹی کو برائے منظوری ارسال کیا ہے۔ جو کہ ابھی تک منظور نہ ہوا ہے۔16-2015 کے سالانہ ترقیاتی پروگرام میں یہ سکیم شامل ہے۔امپرومنٹ فورٹ عباس تامروٹ لمبائی 50 کلومیٹر شامل ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 مئی 2016)

بھیرہ انٹرچینج تا منڈی بہاؤالدین روڈ کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

934: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) بھیرہ انٹرچینج سے منڈی بہاؤالدین، بھیرہ تا ملکوال روڈ کب بنائی گئی؟

(ب) اس سڑک کی سالانہ مرمت اور تعمیر پر سال 12-2011 تا حال کتنی رقم خرچ ہوئی، تفصیل سال وائز بتائیں؟

(ج) اگر اس سڑک کی حالت ناگفتہ بہ ہے تو پھر اس کی از سر نو تعمیر میں کیا امر مانع ہے اور یہ کب تک تعمیر کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی 16 مئی 2015 تاریخ ترسیل 17 جون 2015)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) بھیرہ انٹرچینج تا ملکوال کلومیٹر نمبر 31.00 تا 60.00 کلومیٹر لمبائی 29.00 کلومیٹر ایشین ڈویلپمنٹ بنک کے تحت کی تعمیر انجینئرنگ سیل ڈیپارٹمنٹ نے 10-2009 میں کی۔

(ب) سال	خرچہ
2011-12	--
2012-13	Rs 3,33,374/-
2013-14	Rs. 5,46,413/-
2014-15	.Rs 67,42,819/-
2015-16	Rs.3,89,57,060/-

(ج) اس سڑک پر کلومیٹر نمبر 31 تا 60 میں مختلف کلومیٹر میں ری سرفیسنگ اور سپیشل ریپیر کا کام جاری ہے۔مذید برآں اس کی از سر نو تعمیر کے لیے حکومت پنجاب اس کو اگلے مالی سال 17-2016 کے سالانہ ترقیاتی پروگرام میں شامل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔یہ سکیم اگر اگلے سال کے سالانہ ترقیاتی پروگرام میں شامل کر دی گئی تو بہت جلد اس کی تعمیر کا کام شروع ہو جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 18 مئی 2016)

لاہور: ایس ڈی او آفس جی او آر 2 کے ملازمین سے متعلقہ تفصیل

1107: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ایس ڈی او آفس جی او آر II بہاول پور ہاؤس میں ٹوٹل کتنے ملازمین ہیں؟

(ب) ان میں کتنے ملازمین مستقل ہیں۔ کتنے ورک چارج اور کتنے ڈیلی ویجز ہیں؟

(ج) ان ملازمین کا ڈیوٹی شیڈول کیا ہے نیز یہ کہاں کہاں پر کام کرتے ہیں؟

(تاریخ وصولی 13 اگست 2015 تاریخ ترسیل 16 ستمبر 2015)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) ایس ڈی او آفس جی او آر II بہاول پور ہاؤس میں ٹوٹل 145 ملازمین ہیں۔

(ب) ملازمین کی تفصیل اس طرح ہے۔

1۔ مستقل ملازمین 106

2۔ ورک چارج (کنٹریکٹ) 24

3۔ ڈیلی ویجز 15

(ج) ان ملازمین کا شیڈول 24 گھنٹے پر مشتمل ہے۔

زیادہ تر ملازمین صبح 8 بجے سے 3 بجے تک کام کرتے ہیں۔ کام کی جگہوں کے متعلق تفصیل یہ ہے۔

1۔ دفتر جی او آر II (جنرل شفٹ)

2۔ کمپلینٹ آفس جی او آر II (24 گھنٹے)

3۔ سینٹری (پلمبر، سیور مین اور سویپر) جی او آر II (24 گھنٹے)

4۔ ٹیوب ویل جی او آر II (24 گھنٹے)

5۔ آربوریکلچر جی او آر II (جنرل شفٹ)

6۔ بلڈنگ ورک جی او آر II (جنرل شفٹ)

7۔ الیکٹرک ورک جی او آر II (24 گھنٹے)

(تاریخ وصولی جواب 18 مئی 2016)

ضلع رحیم یار خان: خان پور شہر بائی پاس کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

1208: قاضی احمد سعید: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سی ایم ڈائریکٹو مورخہ 2012-7-17 کے تحت ایک منصوبہ خان پور شہر کے ساتھ عباسیہ نہر کو فیروزہ سے سیجہ تک ختم کر کے بائی پاس روڈ تعمیر کرنا زیر غور تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ تین سال کا عرصہ گزر جانے کے باوجود اس منصوبہ کی اب تک شروع نہیں کیا گیا؟

(ج) کیا حکومت اس منصوبہ کیلئے "خادم اعلیٰ پروگرام" "پکیاں سڑکاں سوکھے پینڈے" کے تحت فنڈز فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 15 دسمبر 2015 تاریخ ترسیل یکم جنوری 2016)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) سی ایم ڈائریکٹو مورخہ 2012-07-17 کے تحت ایک منصوبہ برائے تعمیر بائی پاس لمبائی 9.50 کلومیٹر تعمیر کرنا 2012-09-17 برائے مالی سال 13-2012 کو منظور ہوا تھا لیکن فنڈز کی عدم دستیابی کی وجہ سے شروع نہیں ہو سکا۔

(ب) درست ہے کہ حکومت کی طرف سے فنڈز کی عدم دستیابی کی وجہ سے یہ منصوبہ مالی سال 14-2013 سے لے کر اب تک سالانہ ترقیاتی پروگرام برائے ضلع رحیم یار خان میں شامل نہیں ہو سکا جس کی وجہ سے یہ منصوبہ شروع نہیں ہوا۔

(ج) یہ انتظامی امور سے متعلق ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 18 مئی 2016)</u>

<u>لاہور:۔ وحدت کالونی ڈی بلاک میں ناجائز تجاوزات سے متعلقہ تفصیلات</u>

1230: <u>میاں طارق محمود</u>: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سابقہ دور حکومت 2008 تا 2013 میں وحدت کالونی سرکاری کوارٹر میں ناجائز تجاوزات کے خاتمہ کا آپریشن کیا گیا تھا اور چند کوارٹرز کے رہائشیوں کے علاوہ بقایا تمام تجاوزات کو مسمار کر دیا گیا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ڈی بلاک وحدت کالونی لاہور میں بھی آپریشن ہوا تھا مگر ایک کوارٹر کے رہائشی کے علاوہ باقی تمام تجاوزات ختم کر دی گئی تھیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس کوارٹر کے رہائشی نے اب راستہ، سڑک میں مزید تعمیرات شروع کر رکھی ہیں اور محکمہ متعلقہ اس کے با اثر ہونے کی وجہ سے اس کے خلاف کارروائی نہیں کر رہا؟

(د) کیا حکومت ڈی بلاک میں سڑک / راستہ میں تعمیر ہونے والی ناجائز تجاوزات کو ختم کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 30 دسمبر 2015 تاریخ ترسیل 14 جنوری 2016)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ سابقہ دور حکومت میں 2008 تا 2010 تک وحدت کالونی سرکاری کوارٹرز میں ناجائز تجاوزات کے خاتمہ کا آپریشن کیا گیا تھا جس میں تمام ناجائز تجاوزات کو مسمار کر دیا گیا تھا۔

(ب) جی ہاں یہ درست ہے کہ ڈی بلاک وحدت کالونی لاہور میں بھی آپریشن کیا گیا تھا اور تمام ناجائز تجاوزات کو مسمار کر دیا گیا تھا۔

(ج) جی نہیں یہ درست نہیں ہے ڈی بلاک میں کوئی نئی ناجائز تعمیر شروع نہیں کی گئی۔

(د) ناجائز تجاوزات کے خاتمہ کا آپریشن چیف سیکرٹری صاحب پنجاب کی مقرر کردہ Task Force ٹیم اور محکمہ S&GAD کے تحت ہوا تھا۔ آئندہ بھی ناجائز تجاوزات کو ختم کرنے کے لیے کارروائی S&GAD کی انفورسمنٹ سیل کے ذریعے عمل میں لائی جائے گی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 18 مئی 2016)</u>

لاہور — رائے ممتاز حسین بابر

17 مئی 2016ء — سیکرٹری